72349 ـ كيا پہلى سنتوں كے ليے فرض نماز كے وقت كا داخل ہونا شرط ہے ؟

سوال

كيا فجر كى سنتيں صبح كى نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد ادا كى جائينگى يا كہ اذان كے بعد ـ جو كہ نماز كے وقت سے پہلے ہوتى ہے ـ ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نماز كى پہلى سنتوں كا وقت نماز كا وقت شروع ہونے سے پہلے شروع نہيں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" نماز سے پہلى سنتوں كا وقت نماز كے وقت شروع ہونے سے نماز ادا كرنے كے وقت تك ہے، اور نماز كى بعد والى سنتوں كا وقت نماز ادا كرنے سے نماز كا وقت ختم ہونے تك ہے" انتہى

ديكھيں: المغنى لابن قدامہ (2 / 544).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى سے دريافت كيا گيا:

ميں صبح كى نماز كے ليے مسجد ميں داخل ہوا اور ميں نے دو ركعت ادا كيں، اور جب دوسرى ركعت كے ليے كھڑا ہوا تو مؤذن نے اذان دينا شروع كر دى، حالانكہ ميں نے ان ركعتوں ميں فجر كى سنتوں كى نيت كر ركھى تھى اس ليے كہ جب ميں گھر سے نكلا تو بعض مساجد ميں اذان ہو رہى تھى، جب ميں نماز سے فارغ ہوا تو قرآن پڑھنے لگا، تو ميرے ساتھ بيٹھے ہوئے ايك شخص نے كہا:

اٹھ كر صبح كى سنتيں ادا كرلو، ميں نے اسے كہا ميں ادا كر چكا ہوں تو وہ كہنے لگا: وہ جائز نہيں، كيونكہ جب آپ نماز ادا كر رہے تھے تو مؤذن اذان دے رہا تھا اس ليے آپ دوبارہ ادا كرو, ميرى گزارش ہے كہ اس كى معلومات فراہم كريں.

تو شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

اگر تو وہ مؤذن دیر سے اذان دے رہا تھا اور آپ سنتیں ادا کر رہے تھے اور آپ نے طلوع فجر کے بعد سنتیں ادا کیں ہیں تو آپ کی سنتیں ادا ہو گئیں اور یہ کافی ہیں دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی.

لیکن اگر آپ کو اس میں شك ہے اور آپ کو علم نہیں کہ جب آپ نماز ادا کر رہے تھے تو مؤذن نے صبح کے بعد اذان دی ہے یا کہ طلوع فجر کے وقت تو احتیاط اور افضل یہی ہے کہ آپ دو رکعتیں دوبارہ ادا کر لیں، تا کہ آپ یقینی طور پر طلوع فجر کے بعد ادا کریں.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (11 / 369 ـ 370).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

کیا ظہر اور فجر سے قبل سنت مؤکدہ کے لیے وقت داخل ہونا شرط ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" نماز سے پہلے والی مؤکدہ سنتیں وقت شروع ہونے کے بعد ادا کرنا ضروری ہیں، اگر فرض کریں کہ ایك انسان نے یہ گمان کرتے ہوئے کہ وقت ہو چکا ہے سنتیں وقت سے قبل ہی ادا کرلیں اور پھر اسے علم ہوا کہ وقت شروع نہیں ہوا تھا تو وہ انہیں دوبارہ ادا کرے گا، اور پہلے ادا کردہ نفل بن جائینگی نہ کہ مؤکدہ" انتھی

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح سوال نمبر (590).

واللہ اعلم .